کرسمس کیک کو کھانا حلال ہے یا حرام؟

سوال

میں قرآن وحدیث کی روشنی میں جاننا چاہوں گا کہ کیا کسی عیسائی کے ذریعہ دیئے گئے کرسمس کیک کو کھانا حلال ہے یا حرام؟کرسمس ایک مقامی بیکری سے خریدا جاتاہے اور اس بیکری کا مالک مسلمان ہے، میرے دوست اور رفقائے کار بحث کرتے ہیں کہ عیسائی اہل کتاب ہیں ، اس لئے ان کا کھانا حلال ہے؟براہ کرم، رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بسم الله الرحمن الرحيم

Fatwa ID: 389-365/Sn=4/1438

اگر ”کیک“ پاک اور حلال اشیاء سے تیار شدہ ہے تو وہ بہرحال حلال ہے خواہ کوئی عیسائی خرید کر لائے یا بنائے یا کوئی مسلمان، اہل کتاب یا غیراہل کتاب کی بات مذبوحہ جانور کے سلسلے میں آتی ہے، اگر کوئی شخص واقعةً اہل کتاب ہو (”دہریہ“ نہ ہو جیسا کہ آج کل بالعموم مدعیان اہل کتاب کا حال ہے) اور وہ اللہ کا نام لے کر کوئی حلال جانور ذبح کرے تو اس کا کھانا مسلمانوں کے لیے حلال ہے؛ البتہ یہاں بات ملحوظ رہے کہ ”کرسمس“ عیسائیوں کی مذہبی تقریب ہے اور کسی مسلمان کے لیے شرعاً جائز نہیں کہ وہ غیرمسلموں کی مذہبی تقریبات میں جائے اور کھانا وغیرہ کھائے؛ اس لیے مسلمانوں پر ”کرسمس“ کی تقریبات میں شرکت سے احتراز لازم ہے۔ (دیکھیں: فتاوی محمودیہ ۱۸/ ۳۳، ط: زکریا)

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

ماخذ :دار الافتاء دار العلوم دیوبند
فتوی نمبر :147914
تاریخ اجراء :Jan 18, 2017